اسلام میں تقسیمِ دولت اور مال خرچ کرنے سے متعلق احکامات کا ایک خُلاصہ

اسلام میں کتنا مال خرچ کرنا ضروری ہے، کن افراد پر خرچ کرنا ضروری ہے، کیسے اور کب خرچ کرنا ضروری ہے؟ جانئے یہ سب کچھ مُختصر انداز میں۔

تقسیمِ دولت اور مال خرچ کرنے کے مقرر کردہ طریقے	بنیادی تصور	کن افراد پر فرض/واجب ہے؟	کس شرح سے فرض/واجب ہے؟	زندگی میں کتنی بار ادا کرنا ضروری ہے؟	ادائیگی کا کون سا وقت مقرر ہے؟	ادائیگی کا کون سا مقام مقرر ہے؟	کن افراد کو ادا کرنا ضروری ہے؟
زکوٰۃ	زکوٰۃ کو مال کی مَیل فرمایا گیا ہے، یعنی جس طرح جسم کو پاک رکھنے کے لئے مَیل دُور کرنا ضروری ہے اسی طرح مال کو صاف رکھنے کے لئے زکوٰۃ ادا کرنا بھی ضروری ہے۔	ہر "صاحبِ نصاب" پر فرض ہے، یعنی اگر کسی شخص کے پاس ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا، روپیہ پیسہ، مال و دولت، مالِ تجارت ہو تو اس پر زکوٰۃ دینا فرض ہے۔ آج کل کے حساب سے کم سے کم نصاب (برائے سال 2019) 44 ہزار 4 سو پندرہ روپے ہے۔	قابل زکوٰۃ اثاثوں پر ڈھائی فیصد (2.5%) ہے۔ (قابلِ زکوٰۃ اثاثے = کل اثاثے منفی دوسروں کو قابل ادا قرضے) کاروباری افراد کی زکوٰۃ: Fixed Assets کے علاوہ اپنے تمام اثاثوں کی مالیت کو جمع کر لیں اور اس میں سے Long Term Liabilities کے علاوہ تجارتی مال پر واجب الادا قرضوں کو منفی کر لیں، بقیہ مالیت پر زکوٰۃ بحساب 2.5 فیصد نکال لیں، اگر کسی بینک وغیرہ نے پہلے سے کچھ زکوٰۃ کاٹ لی ہو تو ایسی کٹوتی کو زکوٰۃ کی رقم میں سے منفی کر لیں۔ باقی کی رقم زکوٰۃ کی مد میں واجب الادا ہے۔ گھریلو افراد کی زکوٰۃ: گھر میں زیرِ استعمال سامان (فرنیچر، کار، گھر) کے علاوہ سونا، چاندی، نقدی، بینک بیلنس، شیئرز، بانڈز وغیرہ کی مالیت میں سے واجب الادا قرضے منفی کر لیں، بقیہ مالیت پر زکوٰۃ بحساب 2.5 فیصد نکال لیں، اگر کسی بینک وغیرہ نے پہلے سے کچھ زکوٰۃ کاٹ لی ہو تو ایسی کٹوتی کو زکوٰۃ کی رقم میں سے منفی کر لیں۔ باقی کی رقم زکوٰۃ کی مد میں واجب الادا ہے۔ مزید رہنمائی کے لئے کسی عالمِ دین سے رجوع کریں۔	صاحبِ نصاب ہونے پر سال میں 1 بار (ایسے اثاثوں پر جن پر 1 سال گزر چُکا ہو)	کوئی خاص وقت مقرر نہیں	کسی بھی مقام پر ادا کی جا سکتی ہے	آٹھ قسم کے افراد، یعنی: (۱) فقراء (۲) مساکین (۳) زکوٰۃ وصول کرنے والے (۴) جنکی تالیفِ قلب مطلوب ہو (۵) غلاموں کو آزاد کرنے کے لیے (٦) مقروض (۷) اللہ کی راہ میں (۸) مسافر

اسلام میں تقسیم دولت اور مال خرچ کرنے سے متعلق احکامات کا ایک خُلاصہ

اسلام میں کتنا مال خرچ کرنا ضروری ہے، کن افراد پر خرچ کرنا ضروری ہے، کیسے اور کب خرچ کرنا ضروری ہے؟ جانئے یہ سب کچھ مُختصر انداز میں۔

تقسیمِ دولت اور مال خرچ کرنے کے مقرر کردہ طریقے	بنیادی تصور	کن افراد پر فرض/واجب ہے؟	کس شرح سے فرض/واجب ہے؟	زندگی میں کتنی بار ادا کرنا ضروری ہے؟	ادائیگی کا کون سا وقت مقرر ہے؟	ادائیگی کا کون سا مقام مقرر ہے؟	کن افراد کو ادا کرنا ضروری ہے؟
عُشر	عُشر بھی زکوٰۃ کے تصور کا ہی حصہ ہے اور اس کا لفظی مطلب ہے دسواں حصہ۔	ہر وہ شخص جو زرعی پیداوار حاصل کرتا ہو (چاہے وہ زمین کا مالک ہو یا مزارع)	مفت یا قدرتی طور پر دستیاب پانی کے ذریعے سیراب شُدہ زمین کی زرعی پیداوار پر 10 فیصد (دسواں حصہ) قیمت پر دستیاب پانی کے ذریعے سیراب شُدہ زمین کی زرعی پیداوار پر 5 فیصد (بیسواں حصہ) مندرجہ بالا دونوں طریقوں (یعنی قُدرتی طور پر اور قیمت پر دستیاب پانی) سے سیراب شُدہ زمین کی زرعی پیداوار پر 7.5 فیصد	جتنی بار بھی زرعی پیداوار حاصل کی جائے گی، اتنی بار	کوئی خاص وقت مقرر نہیں	کسی بھی مقام پر ادا کی جا سکتی ہے	آٹھ قسم کے افراد، یعنی: (۱) فقراء (۲) مساکین (۳) زکوٰۃ وصول کرنے والے (۴) جنکی تالیف قلب مطلوب ہو (۵) غلاموں کو آزاد کرنے کے لیے (٦) مقروض (۷) اللہ کی راہ میں (۸) مسافر

اسلام میں تقسیمِ دولت اور مال خرچ کرنے سے متعلق احکامات کا ایک خُلاصہ

اسلام میں کتنا مال خرچ کرنا ضروری ہے، کن افراد پر خرچ کرنا ضروری ہے، کیسے اور کب خرچ کرنا ضروری ہے؟ جانئے یہ سب کچھ مُختصر انداز میں۔

تقسیمِ دولت اور مال خرچ کرنے کے مقرر کردہ طریقے	بنیادی تصور	کن افراد پر فرض/واجب ہے؟	کس شرح سے فرض/واجب ہے؟	زندگی میں کتنی بار ادا کرنا ضروری ہے؟	ادائیگی کا کون سا وقت مقرر ہے؟	ادائیگی کا کون سا مقام مقرر ہے؟	کن افراد کو ادا کرنا ضروری ہے؟
خُمس	زمین میں چھُپے خزانوں / معدنیات پر زکوٰۃ معدنیات کی پیداوار کا پانچواں حصہ (یعنی 20 فیصد) ہے اور اسے 'خُمس' کہا جاتا ہے۔ ان معدنیات میں لوہا، چاندی، سونا، سلفر وغیرہ شامل ہیں۔ ہیرے جواہرات، پیٹرولیم، مرکری وغیرہ پر خُمس لاگو نہیں ہوتا۔	ہر وہ شخص جو زمین میں چھُپے خزانوں / معدنیات کا مالک ہو۔	زمین میں چھپے خزانوں / معدنیات کا یا ان کی مالیت کا پانچواں حصہ (یعنی 20 فیصد)	جتنی بار بھی زمین سے نکالا جائے۔	کوئی خاص وقت مقرر نہیں	کسی بھی مقام پر ادا کی جا سکتی ہے	خُمس ادائیگی کا تصور دو طرح سے ہے: پہلا اور ترجیحی طور پر: مالی وسائل نہ رکھنے والے اہلِ سادات کو زکوٰۃ اور صدقات دینا منع ہے، ان کی خدمت خُمس کی رقم سے کی جا سکتی ہے۔ دوسرا: عام مسلمانوں میں سے مسکینوں/محتاجوں کو
عید کا فطرانہ / صدقہ فطر	صدقہ فطر روزوں کو لغو اور بیہودہ باتوں سے پاکیزہ کرنے والا اور مسکینوں کے لئے کھانے کا باعث قرار دیا گیا ہے۔	ہر مسلمان گھرانے کے سربراہ پر اپنے گھر کے تمام افراد بشمول مرد، عورت، بوڑھا، بچہ، نومولود کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب ہے۔	2 کلو گندم یا تقریباً 100 روپے (یا) 4 کلو جو یا تقریباً 240 روپے (یا) 4 کلو کھجور یا تقریباً 400 روپے (یا) 4 کلو کشمش یا تقریباً 2000 روپے دیں یا اس کی قیمت کے برابر رقم	سال میں 1 بار	شوال کے چاند کے طلوع ہونے سے لیکر عید الفطر کی نماز کی ادائیگی سے پہلے تک	کسی بھی مقام پر ادا کیا جا سکتا ہے	اشیاء یا رقم مسکینوں/محتاجوں کو دی جائیں گی۔

اسلام میں تقسیمِ دولت اور مال خرچ کرنے سے متعلق احکامات کا ایک خُلاصہ

اسلام میں کتنا مال خرچ کرنا ضروری ہے، کن افراد پر خرچ کرنا ضروری ہے، کیسے اور کب خرچ کرنا ضروری ہے؟ جانئے یہ سب کچھ مُختصر انداز میں۔

تقسیمِ دولت اور مال خرچ کرنے کے مقرر کردہ طریقے	بنیادی تصور	کن افراد پر فرض/واجب ہے؟	کس شرح سے فرض/واجب ہے؟	زندگی میں کتنی بار ادا کرنا ضروری ہے؟	ادائیگی کا کون سا وقت مقرر ہے؟	ادائیگی کا کون سا مقام مقرر ہے؟	کن افراد کو ادا کرنا ضروری ہے؟
روزے کا فدیہ	بڑھاپے یا مستقل بیماری کے باعث رمضان کے روزے معاف ہیں، تاہم فدیہ کی ادائیگی لازم ہے۔ (عارضی امراض والے افراد صحتمند ہونے پر روزے کی قضا کریں گے یعنی چھوڑے گئے ہر روزہ کے بدلہ میں روزہ رکھیں گے۔)	ہر بوڑھے یا مستقل بیمار شخص (یا اس کے لواحقین) پر	شدید بیمار اور بزرگ افراد کا اپنی مالی حیثیت کے مطابق، ہر روزہ کے بدلے ایک مسکین کو دو وقت کا کھانا کھلانا یا اس کی قیمت کے برابر اناج یا پیسے دینا	جب بھی بیماری کا سامنا ہو۔	کوئی خاص وقت مقرر نہیں	کسی بھی مقام پر ادا کیا جا سکتا ہے	اشیا یا رقم مسکینوں/محتاجوں کو دی جائیں گی۔
روزے کا کفارہ	اگر رمضان کا کوئی روزہ بلا شرعی عذر توڑ لیا جائے (وقت سے پہلے افطار کر لیا جائے) تو ایسے فعل پر کفارہ کی ادائیگی لازم ہے	ہر اس شخص پر جس نے رمضان کا روزہ رکھنے کے بعد جان بوجھ کر وقت سے پہلے افطار کر لیا	اپنی مالی حیثیت کے مطابق، ہر روزہ کے بدلے: ایک غلام آزاد کرانا (یا) مسلسل 60 روزے رکھنا (یا) 60 مسکینوں کو دو وقت کا کھانا کھلانا یا کھانوں کی قیمت کے برابر پیسے ادا کرنا	جتنی بار بھی روزہ رکھ کے وقت سے پہلے افطار کر لیا	کوئی خاص وقت مقرر نہیں	کسی بھی مقام پر ادا کیا جا سکتا ہے	کھانا مسکینوں محتاجوں کو کھلایا جائے گا۔ روپے پیسے بھی انہی کو دیئے جائیں گے۔

اسلام میں تقسیمِ دولت اور مال خرچ کرنے سے متعلق احکامات کا ایک خُلاصہ

اسلام میں کتنا مال خرچ کرنا ضروری ہے، کن افراد پر خرچ کرنا ضروری ہے، کیسے اور کب خرچ کرنا ضروری ہے؟ جانئے یہ سب کچھ مُختصر انداز میں۔

تقسیمِ دولت اور مال خرچ کرنے کے مقرر کردہ طریقے	بنیادی تصور	کن افراد پر فرض/واجب ہے؟	کس شرح سے فرض/واجب ہے؟	زندگی میں کتنی بار ادا کرنا ضروری ہے؟	ادائیگی کا کون سا وقت مقرر ہے؟	ادائیگی کا کون سا مقام مقرر ہے؟	کن افراد کو ادا کرنا ضروری ہے؟
حج یا عُمرہ پر واجب ہونے والا کفارہ/صدقہ	حج کی ادائیگی مخصوص لباس میں، مخصوص مقامات پر، مخصوص اوقات میں اور کئی مخصوص افعال کے ساتھ ہی ممکن ہے (عُمرہ میں بھی حج سے ملتی جُلتی کئی شرائط لاگو ہوتی ہیں)۔ حج و عُمرہ کے احکامات سے رُو گردانی کی صورت میں کفارہ لازم ہے۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں حج یا عُمرہ کے نامکمل یا مشکُوک ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔ ایسی غلطیوں کی فہرست کافی لمبی ہے جس سے حج نامکمل یا مشکُوک ہو جاتا ہے یا بالکل بھی نہیں ہوتا، تاہم یہاں صرف چند ایک درج کی جارہی ہیں۔	حج/ عُمرہ کرنے والا ہر وہ شخص جو حج/عُمرہ کے احکامات کی بجاآوری میں غلطی یا کوتاہی کا مرتکب ہوتا ہے۔	غلطی: احرام کی حالت میں میاں بیوی کا ازدواجی تعلقات قائم کرنا کفارہ: بدنہ (1 عدد اُونٹ یا گائے کی قربانی) غلطی: میقات میں بغیر احرام کے داخل ہونا کفارہ: دم (1 عدد بھیڑ، بکری یا دُنبہ کی قربانی) غلطی: مرد کا احرام کی حالت میں سر کو مکمل ڈھانپنا کفارہ: دم (1 عدد بھیڑ، بکری یا دُنبہ کی قربانی) غلطی: کسی کو اپنی جانب سے بلا عذر رمی (کنکریاں مارنے) کے لئے نامزد کرنا کفارہ: دم (1 عدد بھیڑ، بکری یا دُنبہ کی قربانی) غلطی: طواف کے ایک، دو یا تین چکر بلا عذر چھوڑنا کفارہ: صدقۃ الفطر کے برابر صدقہ = 2 کلو گندم یا 4 کلو جو یا 4 کلو کھجوریں یا 4 کلو کشمش یا اس کی قیمت کے برابر رقم غلطی: سر کے دو یا تین بالوں کا گرنا یا جان بوجھ کر توڑنا کفارہ: صدقۃ الفطر کا آدھا صدقہ غلطی: حرم کی حدود میں شکار کی غرض سے جانور کو قتل کرنا کفارہ: اس جانور کی مثل جانور فدیہ کرنا یا مسکینوں کو کھانا کھلانا یا روزے رکھنا مزید رہنمائی کے لئے کسی عالمِ دین سے رجوع کریں۔	جتنی مرتبہ بھی غلطی کا ارتکاب کیا۔	غلطی کے فوری بعد	حرم مکہ کی حدود میں	مسکینوں محتاجوں کو

اسلام میں تقسیم دولت اور مال خرچ کرنے سے متعلق احکامات کا ایک خُلاصہ

اسلام میں کتنا مال خرچ کرنا ضروری ہے، کن افراد پر خرچ کرنا ضروری ہے، کیسے اور کب خرچ کرنا ضروری ہے؟ جانئے یہ سب کچھ مُختصر انداز میں۔

تقسیمِ دولت اور مال خرچ کرنے کے مقرر کردہ طریقے	بنیادی تصور	کن افراد پر فرض/واجب ہے؟	کس شرح سے فرض/واجب ہے؟	زندگی میں کتنی بار ادا کرنا ضروری ہے؟	ادائیگی کا کون سا وقت مقرر ہے؟	ادائیگی کا کون سا مقام مقرر ہے؟	کن افراد کو ادا کرنا ضروری ہے؟
عیدالاضحیٰ کی قُربانی	سُنتِ ابراہیمی کی پیروی کرتے ہُوئے ہر صاحب حیثیت پر عیدالاضحیٰ کے متعین ایامِ نحر میں اپنی حیثیت کے مطابق مخصوص کئے گئے چھوٹے یا بڑے جانور (بھیڑ، بکری، اُونٹ، گائے وغیرہ) کی قربانی واجب ہے۔	جو شخص صاحبِ نصاب ہو (ساڑھے 52 تولہ چاندی/ ساڑھے 7 تولہ سونا کا مالک ہو) یا حاجت کے سوا کسی ایسی چیز کا مالک ہو جو اس کی حاجت/ضرورت سے زائد ہو تو اس پر قربانی واجب ہے حاجت سے مراد رہنے کا مکان اور خانہ داری کے سامان جن کی حاجت ہو اور سواری کا جانور اور خادم اور پہننے کے کپڑے ان کے سوا جو چیزیں ہوں وہ حاجت سے زائد ہیں۔ ایسے شخص پر عیدُالاضحی کی قربانی واجب ہے۔	صاحبِ حیثیت کی اپنی حیثیت کے مطابق مخصوص جانور یا جانوروں کی قربانی۔	سال میں 1 بار	صرف عیدالاضحیٰ کے متعین ایامِ نحر میں	کسی بھی مقام پر ادا کیا جا سکتی ہے۔	قُربانی کے گوشت کے تین حصے کئے جانے چاہئیں: ایک حصہ اپنے لئے، دوسرا اپنے قریبی رشتہ داروں کے لئے (جنہوں نے قربانی نہ کی ہو) اور تیسرا حصہ مسکینوں/محتاجوں کے لئے۔
عیدالاضحیٰ کی قُربانی نہ کرنے کا کفارہ	کفارہ دو صورتوں میں واجب ہو سکتا ہے: (۱) قُربانی واجب تھی، جانور خریدا مگر ایامِ نحر میں قربانی نہ کی (۲) قربانی واجب تھی، مگر نہ جانور خریدا اور نہ قربانی کی	ہر وہ شخص جو صاحبِ حیثیت ہونے کے باوجود قربانی کے متعین ایام میں جانور قُربان نہ کر سکے۔	پہلی صورت:۔ جانور خریدا، ایامِ نحر گزر گئے مگر قربانی نہ کی جا سکی۔ اب قربانی فوت ہو گئی۔ اب جو جانور خریدا تھا اس کو صدقہ کر دیا جانا چاہئے۔ اگر ذبح کر دیا ہے تو رقم صدقہ کرنا ضروری ہے۔ دوسری صورت:۔ جانور نہیں خریدا تھا، ایامِ نحر گزر گئے، قربانی واجب تھی مگر نہ کی جا سکی۔ تو اب ضروری ہے اسکی رقم صدقہ کر دی جائے۔	جب بھی صاحبِ حیثیت ہونے کے باوجود ایامِ نحر میں قربانی نہ کی جا سکی ہو۔	کوئی خاص وقت مقرر نہیں، تاہم جتنا جلد ممکن ہو سکے۔	کسی بھی مقام پر ادا کیا جا سکتا ہے	مسکینوں محتاجوں کو

اسلام میں تقسیم دولت اور مال خرچ کرنے سے متعلق احکامات کا ایک خُلاصہ

اسلام میں کتنا مال خرچ کرنا ضروری ہے، کن افراد پر خرچ کرنا ضروری ہے، کیسے اور کب خرچ کرنا ضروری ہے؟ جانئیے یہ سب کچھ مختصر انداز میں۔

تقسیمِ دولت اور مال خرچ کرنے کے مقرر کردہ طریقے	بنیادی تصور	کن افراد پر فرض/واجب ہے؟	کس شرح سے فرض/واجب ہے؟	زندگی میں کتنی بار ادا کرنا ضروری ہے؟	ادائیگی کا کون سا وقت مقرر ہے؟	ادائیگی کا کون سا مقام مقرر ہے؟	کن افراد کو ادا کرنا ضروری ہے؟
قسم توڑنے کا کفارہ	قسم کھا کر کوئی کام انجام دینے (یا کوئی کام چھوڑنے) کا وعدہ کرنا لیکن بعد میں اس وعدہ سے پِھر جانا۔ ایسی صورت میں کفارہ لازم آتا ہے۔	ہر وہ شخص جو قسم کھا کر کوئی وعدہ کرے لیکن بعد میں اسے پُورا نہ کرے۔	اپنی مالی حیثیت کے مطابق، ایسے عمل کے ارتکاب پر ہر مرتبہ: ایک غلام آزاد کرانا (یا) 10 مسکینوں کو پیٹ بھر کر دو وقت کھانا کھلانا یا کھانوں کی قیمت کے برابر پیسے ادا کرنا (یا) 10 مسکینوں کو اوسط درجے کے کپڑے پہنانا (یا) 3 دن کے روزے مسلسل رکھنا	جتنی مرتبہ بھی ایسے عمل کا ارتکاب کیا	کوئی خاص وقت مقرر نہیں	کسی بھی مقام پر ادا کیا جا سکتا ہے	کھانا مسکینوں محتاجوں کو کھلایا جائے گا۔ روپے پیسے بھی انہی کو دیے جائیں گے۔
ظہار کے ارتکاب کا کفارہ	ظہار زمانہ جاہلیت میں طلاق کی ایک شکل تھی۔ مسلمان مرد کا اپنی بیوی کو ماں کہہ دینے (یا اس کے جسم کو اپنی ماں کے کسی ایسے حصے سے تشبیہ دینے جس پر دیکھنا ہمیشہ سے حرام ہے) پر کفارہ لازم آتا ہے۔	ہر وہ شخص جو ایسے عمل (ظہار) کا ارتکاب کرے۔	اپنی مالی حیثیت کے مطابق، ایسے عمل کے ارتکاب پر ہر مرتبہ: ایک غلام آزاد کرانا (یا) مسلسل 60 روزے رکھنا (یا) 60 مسکینوں کو پیٹ بھر کر دو وقت کا کھانا کھلانا یا کھانوں کی قیمت کے برابر پیسے ادا کرنا	جتنی مرتبہ بھی ایسے عمل کا ارتکاب کیا	کوئی خاص وقت مقرر نہیں	کسی بھی مقام پر ادا کیا جا سکتا ہے	کھانا مسکینوں محتاجوں کو کھلایا جائے گا۔ روپے پیسے بھی انہی کو دیے جائیں گے۔
نذر یا منت پُوری نہ کرنے کا کفارہ	نذر/منت مانتے وقت جس بات یا کام کے کرنے یا نہ کرنے کا عہد کیا جا رہا ہے، اُسے پُورا کرنا ضروری ہے تاہم اگر پُورا نہیں کیا تو کفارہ لازم ہے۔	ہر وہ شخص جو نذر/ منت پُوری نہ کر سکے۔	منت پوری نہ کرنے کا کفارہ وہی ہے جو قسم توڑنے پر دینا پڑتا ہے۔ اپنی مالی حیثیت کے مطابق، ایسے عمل کے ارتکاب پر ہر مرتبہ: ایک غلام آزاد کرانا (یا) 10 مسکینوں کو پیٹ بھر کر دو وقت کھانا کھلانا یا کھانوں کی قیمت کے برابر پیسے ادا کرنا (یا) 10 مسکینوں کو اوسط درجے کے کپڑے پہنانا (یا) 3 دن کے روزے مسلسل رکھنا	جتنی مرتبہ بھی ایسے عمل کا ارتکاب کیا	کوئی خاص وقت مقرر نہیں	کسی بھی مقام پر ادا کیا جا سکتا ہے	کھانا مسکینوں محتاجوں کو کھلایا جائے گا۔ روپے پیسے بھی انہی کو دیے جائیں گے۔

اسلام میں تقسیم دولت اور مال خرچ کرنے سے متعلق احکامات کا ایک خُلاصہ

اسلام میں کتنا مال خرچ کرنا ضروری ہے، کن افراد پر خرچ کرنا ضروری ہے، کیسے اور کب خرچ کرنا ضروری ہے؟ جانئے یہ سب کچھ مُختصر انداز میں۔

تقسیمِ دولت اور مال خرچ کرنے کے مقرر کردہ طریقے	بنیادی تصور	کن افراد پر فرض/واجب ہے؟	کس شرح سے فرض/واجب ہے؟	زندگی میں کتنی بار ادا کرنا ضروری ہے؟	ادائیگی کا کون سا وقت مقرر ہے؟	ادائیگی کا کون سا مقام مقرر ہے؟	کن افراد کو ادا کرنا ضروری ہے؟
حق مہر	نکاح سے پہلے بیوی کے حق مہر کا تعین ضروری ہے۔ حق مہر نقدی یا اشیاء (زیورات وغیرہ) کی شکل میں ہو سکتا ہے۔ حق مہر دو قسم کا ہوتا ہے، مہر معجّل اور مہر غیر مُعجّل۔ مہر مُعجّل جب تک بیوی کو ادا نہ کیا جائے، بیوی کے ساتھ رشتہء ازدواج قائم کرنا حرام ہے۔ غیر مُعجّل وہ مہر ہے جو رشتہء ازدواج کے بعد کسی بھی وقت یا بیوی کے طلب کرنے پر ادا کیا جا سکتا ہے۔	ہر شوہر پر۔ اگر مہر غیر مُعجّل شوہر مالی مجبوری کی بناء پر ادا نہیں کر سکتا تو بیوی اپنی مرضی سے اُسے معاف کر سکتی ہے، تاہم بیوی کو اس بات پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔	مہر کی کوئی کم سے کم یا زیادہ سے زیادہ مقدار شرع میں متعین نہیں ہے، تاہم اس کا تعین دولہا اور دُلہن کے خاندانوں کی مالی حیثیت کی نِسبت سے کیا جا سکتا ہے۔	جتنی بار بھی نکاح کیا، اتنی بار ادائیگی لازم ہے۔	کچھ حصہ ازدواجی تعلق قائم کرنے سے پہلے لازم ہے۔ باقی کا مہر بعد میں ادا کیا جا سکتا ہے۔	کسی بھی مقام پر ادا کیا جا سکتا ہے	منکوحہ/بیوی کو

اسلام میں تقسیم دولت اور مال خرچ کرنے سے متعلق احکامات کا ایک خُلاصہ

اسلام میں کتنا مال خرچ کرنا ضروری ہے، کن افراد پر خرچ کرنا ضروری ہے، کیسے اور کب خرچ کرنا ضروری ہے؟ جانئے یہ سب کچھ مُختصر انداز میں۔

تقسیم دولت اور مال خرچ کرنے کے مقرر کردہ طریقے	بنیادی تصور	کن افراد پر فرض/واجب ہے؟	کس شرح سے فرض/واجب ہے؟	زندگی میں کتنی بار ادا کرنا ضروری ہے؟	ادائیگی کا کون سا وقت مقرر ہے؟	ادائیگی کا کون سا مقام مقرر ہے؟	کن افراد کو ادا کرنا ضروری ہے؟
طلاق کے بعد شوہر اور بیوی کے مالی معاملات	طلاق کے بعد مرد پر لازم ہے کی وہ عورت (اور بچوں) کا نان و نفقہ کا بندوبست کرے (یعنی انکی مخصوص ضروریات کیلئے اُنہیں خرچہ فراہم کرے)۔ یہ نان و نفقہ باہمی رضا مندی سے بھی طے ہو سکتا ہے یا کسی عدالت کے ذریعے بھی۔ اگر عورت نے خلع (طلاق بذریعہ عدالت) حاصل کیا ہے تو وہ عدالت کی طرف سے مقرر کردہ شرح تک اپنا حق مہر حاصل کرنے کی حقدار ہو گی۔	نان و نفقہ کی ذمہ داری: شوہر پر اگر بیوی نے پورا حق مہر حاصل کر رکھا ہے، لیکن خلع/طلاق کے بعد عدالت نے اس میں کمی کر دی ہے تو زائد حق مہر کی واپسی کی ذمہ داری: بیوی پر	شوہر اور بیوی کی باہمی رضامندی یا عدالتی حکم سے طے شُدہ شرح کے حساب سے	طلاق کے بعد، جب بھی ایسی صورتحال درپیش ہو۔	شوہر اور بیوی کی باہمی رضا مندی یا عدالتی حکم سے مقرر کردہ وقت میں	شوہر اور بیوی کی باہمی رضا مندی یا عدالتی حکم سے مقرر کردہ مقام پر	صورتحال کے مطابق، نان و نفقہ کی ادائیگی بیوی اور بچوں کو۔ حق مہر کا لین دین، شوہر اور بیوی کا ایک دوسرے کو۔

اسلام میں تقسیم دولت اور مال خرچ کرنے سے متعلق احکامات کا ایک خُلاصہ

اسلام میں کتنا مال خرچ کرنا ضروری ہے، کن افراد پر خرچ کرنا ضروری ہے، کیسے اور کب خرچ کرنا ضروری ہے؟ جانئے یہ سب کچھ مُختصر انداز میں۔

تقسیمِ دولت اور مال خرچ کرنے کے مقرر کردہ طریقے	بنیادی تصور	کن افراد پر فرض/واجب ہے؟	کس شرح سے فرض/واجب ہے؟	زندگی میں کتنی بار ادا کرنا ضروری ہے؟	ادائیگی کا کون سا وقت مقرر ہے؟	ادائیگی کا کون سا مقام مقرر ہے؟	کن افراد کو ادا کرنا ضروری ہے؟
ترکہ / وراثتی مال / وراثت کی تقسیم	مسلمان اپنے مرنے کے بعد جو مال اور دولت چھوڑ جاتا ہے، اسے ترکہ کہتے ہیں اور اس کو اللہ کے بتائے گئے اصولوں کے مطابق ورثا میں تقسیم کردیا جاتا ہے۔ ورثا کا اپنی مرضی سے اس مال و دولت کو تقسیم کرنا حرام ہے۔	فوت شُدہ مرد یا عورت کے وارثوں پر، یا حکومتِ وقت پر (اگر ترکہ / وراثت کی تقسیم کا معاملہ کسی عدالت میں ہو)	فوت شُدہ کے تمام اثاثوں کی مالیت کو جمع کرلیں، اس میں سے اس کے دوسروں کو واجب الادا قرضے، کفن دفن کے خرچے اور 3/1 حد تک وصیت کی رقم (اگر اس نے کوئی وصیت کی ہو) منفی کرنے کے بعد، باقی ترکہ کو اس طرح سے تقسیم کریں: والد/والدہ کا حصہ: اگر فوت شُدہ (مرد/عورت) کی اولاد ہو تو قابل تقسیم ترکہ کا 6/1 حصہ۔ اور اگر اولاد نہ ہو تو قابل تقسیم ترکہ کا 6/1 حصہ + باقی بچنے والا حصہ (کچھ شرائط کے ساتھ) بیوی کا حصہ: اگر فوت شُدہ (مرد) کی اولاد ہو تو قابل تقسیم ترکہ کا 8/1 حصہ، اور اگر اولاد نہ ہو تو قابل تقسیم ترکہ کا 4/1 حصہ شوہر کا حصہ: اگر فوت شُدہ (عورت) کی اولاد ہو تو قابل تقسیم ترکہ کا 4/1 حصہ، اور اگر اولاد نہ ہو تو قابل تقسیم ترکہ کا 2/1 حصہ اکلوتی بیٹی کا حصہ: ترکہ میں سے والدین اور بیوی (یا شوہر) کے حصے نکالنے کے بعد باقی بچنے والے ترکہ میں اکلوتی بیٹی کا 2/1 حصہ دو یا دو سے زائد بیٹیوں کا حصہ (جبکہ کوئی بیٹا نہ ہو): ترکہ میں سے والدین اور بیوی (یا شوہر) کے حصے نکالنے کے بعد باقی بچنے والے ترکہ میں دو یا دو سے زیئد بیٹیوں کے لئے 3/2 حصہ بیٹے کا حصہ: ہر بیٹے کا حصہ ہر بیٹی کے حصے کا دوگنا مزید رہنمائی کے لئے کسی عالمِ دین سے رجوع کریں۔	کسی مسلمان کے فوت ہونے کی صورت میں	فوت شُدہ مرد یا عورت کے وارثوں کا باہمی رضامندی سے طے کئے گئے وقت میں (یا جن) صورتوں میں عدالتی کارروائی چل رہی ہو، جب بھی عدالت فیصلہ کرے)	ورثا کا باہمی رضامندی سے مقرر کیا گیا مقام (یا عدالتی کارروائی کی صورت میں جس جگہ کا تعین عدالت کرے)	ترکہ یا وراثت کا مال فوت شُدہ مرد یا عورت کے صرف شرعی وارثوں کو دیا جائے گا، ان کے علاوہ کسی اور کے لئے یہ مال ہرگز دستیاب نہیں ہوگا۔

اسلام میں تقسیمِ دولت اور مال خرچ کرنے سے متعلق احکامات کا ایک خُلاصہ

اسلام میں کتنا مال خرچ کرنا ضروری ہے، کن افراد پر خرچ کرنا ضروری ہے، کیسے اور کب خرچ کرنا ضروری ہے؟ جانئے یہ سب کچھ مُختصر انداز میں۔

تقسیمِ دولت اور مال خرچ کرنے کے مقرر کردہ طریقے	بنیادی تصور	کن افراد پر فرض/واجب ہے؟	کس شرح سے فرض/واجب ہے؟	زندگی میں کتنی بار ادا کرنا ضروری ہے؟	ادائیگی کا کون سا وقت مقرر ہے؟	ادائیگی کا کون سا مقام مقرر ہے؟	کن افراد کو ادا کرنا ضروری ہے؟
دِیت	غلطی سے قتل کرنے / قتلِ خطا کی صورت میں قاتل اور قاتل کے رشتہ داروں پر شرعی لحاظ سے دِیت واجب ہوتی ہے، جو حکومتِ وقت قاتل (یا اس کے رشتہ داروں) سے لے کر مقتول کے وارثوں کو ادا کرتی ہے۔	قاتل پر / قاتل کے رشتہ داروں پر	ہر قتلِ خطا (غلطی سے قتل کرنے) پر 100 اُونٹ یا ان کی قیمت کے برابر رقم	ہر قتلِ خطا (غلطی سے قتل کرنے) پر	حکومت، قاتل اور مقتول کے وارث جو بھی وقت طے کریں	حکومت، قاتل اور مقتول کے وارث جو بھی مقام طے کریں	مقتول کے شرعی وارثوں کو